



سوال

(256) میری دعا قبول نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دس سال سے زیادہ عرصے سے وقتاً فوقتاً یہی دعا کرتی رہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیک شوہر اور صالح اولاد عطا فرمائے لیکن میری یہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے جسے کوئی ٹال نہیں سکتا۔ میرا سوال یہ ہے کہ اب کچھ عرصے سے میں نے یہ دعا کرنی چھوڑ دی ہے۔ دعا کے قبول ہونے سے مایوس ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ سوچتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے اگر میری اس دعا کو قبول نہیں فرمایا تو یہ اس لیے کہ اس دعا کی قبولیت میرے حق میں بہتر نہیں ہے لہذا میں نے یہ طے کیا ہے کہ میں اب اس دعا کو ختم کر دوں کیونکہ اس دعا کی قبولیت کی شدید خواہش کے باوجود اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ میرے حق میں کون سی بات زیادہ بہتر ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس صورت حال میں میرے لیے کیا واجب ہے؟ کیا دعا کے سلسلے کو جاری رکھوں یا اس بات پر قانع ہو جاؤں کہ یہ دعا میرے حق میں بہتر نہیں ہے لہذا اسے چھوڑ دوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے کہ بندے کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازا جاتا ہے بشرطیکہ وہ جلدی نہ کرے اور جلدی کرنے کی تفسیر یہ کی گئی ہے کہ بندہ قبولیت میں تاخیر کو دیکھ کر مایوس ہو جائے اور دعا کرنا چھوڑ دے اور کہے کہ میں نے بہت دعا کی ہے مگر میری دعا قبول ہی نہیں ہوتی ہے۔ بات یہ ہے کہ بسا اوقات کچھ خاص یا عام اسباب کے باعث اللہ تعالیٰ دعا کی قبولیت کو مؤخر کر دیتا ہے۔ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ دعا کرنے والے کو تین چیزیں ضرور عطا فرمادیتا ہے

1- بندے کی دعا کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے اس کے سوال کو پورا فرمادیتا ہے

2- دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ بنا لیتا ہے یا

3- اس کے بقدر اس سے اللہ تعالیٰ کسی شر کو دور فرمادیتا ہے۔

لہذا اے بہن! گزارش ہے کہ آپ جلدی نہ کریں۔ دعا کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھیں خواہ اس میں کئی سال لگ جائیں نیز جب کفو (ہم پلہ) رشتہ آئے تو اس کا انکار نہ کریں خواہ رشتہ طلب کرنے والا بڑی عمر کا یا پچھلے سے شادی شدہ نہ ہو امید ہے کہ اسی میں خیر کثیر پیدا فرمادے گا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 202

محدث فتویٰ